سوال

م کے (545)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں لوگوں میں حلف اور حرام کے ساتھ طلاق دینے کا بہت رواج ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

کے ساتھ مکروہ ہے ایسا نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ بعض اہل علم کے نزدیک یہ اہل کے فراق کا وسیلہ ہے (یعنی بیوی سے علیحدگی اور جدائی کا ذریعہ ہے) اور پھر اس لیے بھی کہ طلاق اللہ تعالیٰ کے ہاں حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے لہذا مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اپنی زبان کی حفاظت کرے اور ضرور

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكَ ...1... سورة التحریم

یز اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے 'تم اس کو کیوں حرام ٹھہراتے ہو؟''

اس سلسلہ میں دیگر دلائل بھی معروف ہیں اور پھر کسی مسلمان کو یہ بات زیب ہی نہیں دیتی کہ وہ کسی بھی ایسی چیز کو حرام قرار دے جسے اللہ تعالیٰ نے حلال ٹھہرایا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص519

محدث فتویٰ